منگل 3- نومبر 1998ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
CPL 61
☎ 213029
منگل 3- نومبر 1998ء 13 رجب 1419 ہجری - 3 نبوت 1377 ہش جلد 48-83 نمبر 245

خلوص نیت اور حسن ارادہ

حضرت عمرؓ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا۔ سب اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہوتا ہے اور ہر انسان کو اس کی نیت کے مطابق ہی بدلہ ملتا ہے پس جس شخص نے اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی خاطر ہجرت کی (اور ان کی خوشنودی کیلئے اپنے وطن اور خواہشات کو ترک کیا) اس کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کیلئے ہی ہوگی لیکن جس نے دنیا حاصل کرنے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کی خاطر ہجرت کی تو اس کی ہجرت کی غرض خدا تعالیٰ کے نزدیک بھی یہی سمجھی جائے گی اور ثواب میں سے اس کو کچھ نہیں ملے گا۔

(بخاری باب کیف بدء الوحی الی رسول اللہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان ایک کار خیر کیلئے جب نیت کرتا ہے تو اس کو چاہئے کہ پھر اس میں کسی قسم کا فرق نہ لاوے۔ اگر کوئی دوسرا جو اس میں حصہ لینے والا تھا یا نہ تھا' مزاحم ہو اور بددیانتی کرے تو بھی اول الذکر کو چاہیے کہ وہ کسی قسم کا تغیر اپنے ارادہ میں نہ کرے۔ اس کو اس کی نیت کا اجر ملے گا اور دوسرا اپنی شرارت کی سزا پاوے گا۔

دنیا میں لوگوں کو ایک یہ بھی بڑی غلطی لگی ہے کہ دوسرے سے مقابلہ کے وقت یا اس کی نیت میں فرق آتا دیکھ کر اپنی نیت کو جو خیر پر مبنی ہوتی ہے' بدل دیا جاتا ہے۔ اس طرح سے بجائے ثواب کے عذاب حاصل ہوتا ہے۔ یاد رکھو کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے نقصان روا نہیں رکھتا وہ عنداللہ کسی اجر کا بھی مستحق نہیں۔ خدا کے لئے تو جان تک دریغ نہ کرنی چاہئے۔ پھر زمین وغیرہ کیا شئے ہے۔ جس قدر کوئی دکھ اٹھانے کے لئے تیار ہو گا اتنا ہی اسے ثواب ملے گا۔ اگر کوئی شخص یہ اصول اختیار نہیں کرتا تو اس نے ابھی تک ہمارے سلسلہ کا مطلب اور مقصود ہی نہیں جانا۔ جو لوگ اس جماعت میں داخل ہیں۔ اگر وہ عام لوگوں کے سے اخلاق' مروت اور ہمدردی برتتے ہیں تو ان میں اور دوسرے لوگوں سے کیا فرق ہوا؟ شریر کی شرارت کو شریر کے حوالہ کرو۔ اور اپنے نیک جوہر دکھاؤ۔ تب تمیز ہو گی۔ دنیاوی تنازعات کے وقت مالی نقصان برداشت کرنے اور جورِ نفس سے کام لینے کے سوا چارہ نہیں ہوا کرتا اور نہ انسان کو ہمیشہ اس قسم کے مواقع ہاتھ آتے ہیں کہ وہ فطرت کے یہ نیک جوہر دکھا سکے۔ اس لئے اگر ایسا موقعہ ہاتھ آجاوے تو اسے غنیمت خیال کرنا چاہئے۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 92)

تحریک جدید کے قیام کی غرض مطالبہ

سادہ زندگی کے بابرکت نتائج

○ سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کو محض اس لئے قائم کیا ہے کہ وہ اخلاق حسنہ دنیا میں قائم کرے جو آج معدوم نظر آتے ہیں۔ یہی غرض میری تحریک جدید کے قیام سے تھی۔ چنانچہ تحریک جدید کے جو اصولوں مقرر کئے گئے تھے ان میں جہاں یہ امر مد نظر رکھا گیا تھا کہ جماعت اپنے حالات کو بدلنے کی کوشش کرے وہاں اس امر کو بھی مد نظر رکھا گیا تھا کہ ان اصول پر عمل کرنے کے نتیجہ میں جماعت کو اپنی ذمہ داری کی ادائیگی کے زیادہ سے زیادہ سامان میسر آسکیں۔ اسی طرح تحریک جدید کے اصول میں اس امر کو بھی مد نظر رکھا گیا تھا کہ امراء اور غرباء میں جو خلیج حائل ہے اور جس کی بنا پر امراء میں کبر اور خود پسندی اور بڑائی اور احسان جتانے کا مادہ پایا جاتا ہے اس کو دور کیا جائے۔ ان تمام مطالبات کا مقصد جماعت کے اندر اخلاق حسنہ کو قائم کرنا تھا اور ان مطالبات کا مقصد محض یہ تھا کہ جماعت اپنے حالات کے مطابق خرچ کرنے کی عادت ڈالے اور تباہی کے گڑھے میں گرنے سے محفوظ رہے۔ اسی طرح امراء اور غرباء میں جو تفاوت پایا جاتا ہے وہ روز بروز کم ہوتا چلا جائے۔"

(مطالبات تحریک جدید صفحہ 174-173)

پاک نیتیں ہوں تو ہر کوشش پیاری لگتی ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

حمید ہے صرف غنی نہیں ہے اس لئے وہ اپنے حمد کے جلوے میں ہم پر اترتا ہے اور صاحب حمد بن کر ہماری کمزور چیزوں کو بھی پیار کی نظر سے دیکھتا ہے مگر نیتوں پر نظر رکھتے ہوئے نہ کہ ظاہر پر نظر رکھتے ہوئے۔ اسی لئے قرآن کریم کی جو آیت میں نے آپ کے سامنے پڑھی ہے اس میں فرمایا ہے "ولا تیمموا الخبیث" دیکھو خبیث کی نیت نہ کرنا۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ ہم نیت نہ بھی کریں تو پھر بھی مال خبیث ہو سکتا ہے۔ بعض دفعہ ایک انسان کو پتہ ہی نہیں ہوتا اپنے کسی پیارے کو تحفہ بھیجا اور اس عرصے میں اس کے علم کے بغیر اس میں زہر پیدا ہو چکا تھا اور دوسرے دن حال پوچھا تو پتہ لگا ساری رات ان بے چاروں کو الٹیاں آتی رہیں اور بے حال رہے حالانکہ جس نے بھیجا تھا اس کی نیت میں کوئی فتور نہیں تھا۔ تو بسا اوقات نیت میں فتور نہ ہونے کے نتیجے میں بھی چیز خراب ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے خراب چیز کی میں بحث چھیڑتا ہی نہیں۔ تمہاری نیت پاک ہو تو ہر چیز کو قبول کر لوں گا (-) نیت ہی ہے جو فرق ڈالتی ہے اس لئے نیتوں کو پاک صاف رکھنا اور اگر نیتیں پاک ہوں تو پھر ہر کوشش جو نیت کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے وہ پیاری لگتی ہے۔ وہ بچی ہوئی چیز خواہ دنیا کے ذوق سے کتنی ہی گری ہوئی ہو مگر اگر نیت میں محبت ہے اور خوش کرنا ہے تو ہر حال میں وہ چیز اچھی لگے گی۔

پس خدا تعالیٰ نے یہ حکمت ہمیں سکھائی کہ میری راہ میں قربانی پیش کرتے ہوئے اپنی نیتوں کو کھنگالو' ان کو صاف ستھرا رکھو اور پاکیزہ کی نیت باندھو' پھر دیکھو میں تم سے کیسا سلوک کرتا ہوں اور ایسا غناء کا سلوک کروں گا جس سے تم حمد کے ترانے گاؤ گے اور پہلے سے بڑھ کر مجھے حمید سمجھو گے۔ پس بنگلہ دیش ہو یا یوگنڈا ہو یا دوسری جماعتیں وہ اس پیغام کو اچھی طرح سمجھ لیں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی پیش کرتے وقت پہلے اپنی نیتوں کو درست اور پاک کریں اور جو سب سے اچھا ہے وہ پیش کریں۔ جس میں گندگی مل گئی ہے' وہ مال جو گندہ ہے' جو رشوت کی کمائی ہے مثلاً یا حرام خوری ہے' لوگوں کے پیسے کھا کر اکٹھا کیا گیا ہے وہ خدا کے حضور پیش ہو ہی نہیں سکتا۔ آپ کو پتہ ہے اس لئے آپ نے نیت کرتے وقت فیصلہ کرنا ہے کہ محض پاک مال جو میرے علم میں پاکیزہ اور صاف ستھرا ہے وہی میں پیش کروں گا۔

جہاں تک ناپاک مال کا تعلق ہے وہ انسان کی طرف سے خدا کے حضور پیش ہو ہی نہیں سکتا یہ گستاخی بھی ہے اور گناہ بھی ہے۔

(از خطبہ 9- جون 1995ء
الفضل انٹرنیشنل 21- جولائی 1995ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

ہمارا چاند قرآں ہے

حضرت خلیفتہ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ترجمتہ القرآن کلاس

کلاس نمبر 1 حصہ نمبر 4
15- جولائی 1994ء

سورۃ فاتحہ کا مطلب بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

عبادت کا ارادہ

ایاک نعبد مطلب ہے تیری اور صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں ہم تیرے سوا کسی اور کی عبادت نہیں کرتے۔

لیکن نعبد میں ایک مستقبل کے معنے بھی پائے جاتے ہیں ایک ارادے کا بھی اظہار پایا جاتا ہے کہ ہم کریں گے یا کرنا چاہتے ہیں تو سوال یہ ہے کہ اے خدا جو اتنی عظمتوں کا مالک آغاز اور انجام سب کا مالک ہے ہم نے فیصلہ یہ کر لیا ہے کہ ہم تیری عبادت کریں گے۔ کیونکہ خیراب تیرے سوا اور جگہ ہے کوئی نہیں مگر کریں گے کیسے؟ کیا ہم میں طاقت ہے اس کا جواب سورۃ فاتحہ سکھاتی ہے کہ نہیں یہ دعا کرو ایاک نستعین مدد کے بغیر ہمیں تو یہ توفیق نہیں مل سکتی۔ ہم تیری عبادت کرتے ہیں تیری عبادت کریں گے۔ صرف تیری کرتے ہیں صرف تیری کریں گے مگر تجھ سے مدد مانگتے ہوئے۔ اس کے بغیر ہمیں توفیق نہیں مل سکتی۔

صراط مستقیم

مدد یہ مانگتے ہیں عبادت کے ذریعے کہ سچے رستے اور سیدھے رستے پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔ کیونکہ عبادتیں ٹیڑھے رستوں پر بھی ہوتی ہیں اور عبادت کے ہزار طریق دنیا میں رائج ہیں بعض ایک ٹانگ پر کھڑے ہو کر ساری رات شور مچاتے ہیں کہتے ہیں ہیں عبادت ہو گئی۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ دعا سکھا دی کہ عبادت صرف میری کرنا کافی نہیں۔ میری وہ عبادت کرنا ضروری ہے جو اس رستے پر چلنے والوں نے کی جن کی عبادتیں میں قبول کر چکا ہوں۔

منعم علیہ گروہ

سیدھے رستے پر کچھ لوگ پہلے بھی چلے ہیں اور خدا کی طرف سے ہدایت پا کر چل پڑے تھے مگر رستہ چھوڑ گئے بے وفائی کی۔ صرف رستے پر قائم رہتے ہوئے رستے کے مضمون بدلتے رہے کچھ رستہ چھوڑ کر کسی اور طرف گئے۔ تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے دعا کامل کرو۔ یہ مکمل دعا ہے جب تک مکمل نہیں ہوتی تمہیں چھوڑنا نہیں۔ تمہیں دعا سکھا کے چھوڑنی ہے۔ اھدنا ہمیں وہ سیدھا راستہ دکھا جو حقیقی اور اصلی اور کامل سیدھا رستہ ہے جو ہر پہلو سے سیدھا رستہ ہے اور بیچ کا رستہ ہے درمیانی راہ ہے اور اپنی ذات میں قائم ہے اس رستے کی ہدایت دے۔ مگر ان لوگوں کے رستے کی جن پر تو نے انعام فرمایا۔ انعام انہی لوگوں کو ملتا ہے رستے پر چلنے والوں کو جو منزل کو پاتے ہیں اور سیدھے رستے پر جان دیتے ہیں۔ جو رستے کو اکھیڑنا شروع کر دیں گڑھے ڈال دیں یا دائیں بائیں ہٹ جائیں وہ انعام والے نہیں رہتے۔ تو فرمایا ان لوگوں کا رستہ عطا فرما جن پر تو نے انعام فرمایا۔

مغضوب گروہ

یہاں طبعاً، ارادتاً، عملاً میں نے یہ ترجمہ نہیں کیا۔ جن پر تیرا غضب نازل ہوا عام طور پر ترجمہ میں یہ ملتا ہے یہ مفہوم ہے مگر اس سے اصل عبارت کا معنی کچھ محدود ہو جاتا ہے۔ غضبت کا لفظ نہیں آیا۔ ان لوگوں کا رستہ جن پر تیرا غضب نازل ہوا یہ سورۃ فاتحہ میں نہیں لکھا ہوا۔ یہ لکھا ہوا ہے جو مغضوب ٹھہرائے گئے یا مغضوب بن گئے۔ جن پر غضب نازل کئے گئے اور اس میں غضب کا جو مضمون ہے وہ وسیع ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ اللہ کی طرف سے بھی اہانت کا نشانہ بنتے ہیں اور دنیا کی طرف سے بھی لعنت کا نشانہ بنتے ہیں بعض قوموں کے متعلق قرآن کریم میں آتا ہے کہ ان پر خدا کی بھی پھٹکار پڑی اور دنیا کی بھی پھٹکار پڑی۔ اور وہ دنیا والوں کے غضب کا بھی نشانہ بنائے گئے اور بنائے جائیں گے۔ اور وقتاً فوقتاً ان کے ساتھ یہ ہوتا رہے گا۔ اس لئے اگر یہ کہا جائے کہ تیرے غضب کا نشانہ بنے تو یہ مضمون بیچ میں سے نکل جائے گا یہ وہیں رہنا چاہئے جہاں سورہ فاتحہ ٹھہراتی ہے۔ کہ وہ لوگ جو غضب کا نشانہ بنائے گئے۔ کئی طرفوں سے بنائے گئے۔ ان کی راہ نہیں ہمیں چاہئے نہ ان کی راہ جو خود گمراہ ہو گئے اور رستہ ہی چھوڑ بیٹھے۔ کچھ لوگ رستے پر قائم رہے اور ایسی بد حالت میں قائم رہے کہ اس سے فائدہ اٹھانے کی بجائے رستے کو ہی نقصان پہنچا گئے۔ مثلاً یہود ہیں انہوں نے توحید کا دامن نہیں چھوڑا۔ جو اصل ہدایت کا مقصد ہے لیکن اور ایسے ظلم کئے اور ظلم کا شکار ہوئے کہ لوگ ان کے غضب کا نشانہ بننا شروع ہو گئے۔ اس رستے پر ٹھہرتے ہوئے اس کے غلط معنے کر کر کے انہوں نے ان لوگوں کو اپنا مغضوب بنا لیا۔ نتیجہ یہی نکلنا چاہئے تھا کہ وہ خود مغضوب ہو جاتے اور اللہ ہی کے مغضوب نہیں ہیں۔ جن بنی نوع انسان پر اللہ کے نام پر انہوں نے غضب ڈھائے تھے اللہ نے ان لوگوں کو اجازت دی اور توفیق دی کہ وہ ان سے بدلے لیں اور یہ سلسلہ جاری ہو گیا فرمایا ہم ان کے رستے سے پناہ چاہتے ہیں ان کا رستہ نہیں چاہئے۔ رستہ دے تو تُو وہ دے جس پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلے جس پر آپؐ سے پہلے دوسرے انبیاء چلے۔ اور نیک انجام تک پہنچے اور اپنی منزل مقصود کو پا گئے۔ اور ان بھٹکے ہوؤں کا رستہ بھی نہیں چاہئے جو عیسائی ہیں بظاہر رستے پر ہیں لیکن خدا کا بیٹا بنا بیٹھے اور گمراہ ہوئے اور دنیا کو گمراہ کر دیا۔ یہ ترجمہ کچھ وضاحت کے ساتھ ہے۔

غزل

پڑھ اِس طرح اِسم اپنے رب کا
سِینے میں رکھا ہو درد سب کا

پلکوں سے کہو کہ خاک اُٹھائیں
بھائی یہ مقام ہے ادب کا

دُنیا کے جو خواب دیکھتا تھا
وہ شخص تو مَر چُکا ہے کب کا

میں سجدے میں رات رو رہا تھا
پُوچھا نہیں اُس نے کچھ نسب کا

تجھ کو تو خبر ہے میرے معبُود
کب ہاتھ بڑھا کہیں طلب کا

مولا میں ترا اُداس شاعر
پیسہ کوئی بھیک میں طرب کا

بے لفظ گیا تھا مانگنے میں
اِک مُلک مجھے دے دیا ادب کا

سینے پہ اُسی نے ہاتھ رکھّا
جب کوئی نہیں تھا جاں بلب کا

میں اُس کا کلام پڑھ رہا ہوں
اُمّی ہے جو علم کے لقب کا

جاتا نہیں شعر کی طرف میں
مقتول ہوں اس کے حرفِ لب کا

اِک تُو کہ بلند ہر سبب سے
ورنہ تو سبب ہے ہر سبب کا

عبیداللہ علیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل انٹرنیشنل سے

جلسہ سالانہ سے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطاب' مجالس سوال و جواب اور انفرادی و اجتماعی ملاقاتیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا دورہ جرمنی 19- تا 31- اگست 98ء

رپورٹ- صادق محمد طاہر صاحب

(قسط سوم)

26- اگست 1998ء

بروز بدھ انفرادی و فیملی ملاقاتیں

حسب معمول صبح دس بجے سے بعد دوپہر ایک بجے تک حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعض خاندانوں اور بعض افراد کو انفرادی طور پر شرف ملاقات سے نوازا- آج 66 خاندانوں کے 244 احباب نے اپنے پیارے امام کی بابرکت ملاقات سے فیض حاصل کیا-

تقریب آمین

مختلف جماعتوں سے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے والے بعض بچوں کے والدین نے حضور انور ایدہ اللہ کی خدمت میں درخواست کی کہ حضور پر نور کی صدارت میں تقریب آمین کا انعقاد کیا جائے- چنانچہ حضور نے از راہ شفقت ان کی درخواست کو قبول فرمایا اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی سے قبل بیت نور فرینکفورٹ میں اس بابرکت تقریب کی صدارت فرمائی جس میں 14 لڑکے اور 13 لڑکیاں شامل ہوئیں جبکہ ایک بوسنین احمدی خاتون نے بھی اس میں شمولیت کی جنہیں حال ہی میں قرآن کریم ناظرہ کی تکمیل کی سعادت حاصل ہوئی- حضور انور ایدہ اللہ نے قرآن کی آخری تین سورتیں اور قرآن کریم کی تکمیل کے بعد کی دعا پڑھی جو حضور کے ساتھ تمام حاضرین کو دوہرانے کی سعادت عطا ہوئی- اس کے بعد حضور نے فرمایا کہ اب یہ دعا ہو گئی ہے اس لئے مزید کسی دعا کی ضرورت نہیں- اللہ تعالیٰ سب کو بہت بہت مبارک کرے-

البانین کے ساتھ مجلس سوال و جواب

ھیسن مٹے (Hessen-Mitte) ریجن کے زیر اہتمام البانین افراد کے ساتھ ایک مجلس سوال و جواب کا اہتمام کیا گیا- یہ پروگرام ریجن کے ایک شہر Geissen کی ایک یونیورسٹی (جو کہ 1600ء میں قائم ہوئی تھی) کے ہال میں منعقد کیا گیا- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب تشریف لائے تو دو بچوں نے حضور انور کی خدمت میں گلدستے پیش کئے اور ہال کے اندرونی دروازے میں چھوٹے بچوں اور بچیوں نے اپنے پیارے امام کا استقبال "اھلاً و سھلاً مرحبا" کے ساتھ کیا- ان کے ہاتھوں میں رنگ برنگی جھنڈیاں تھیں جن پر یہی کلمات لکھے ہوئے تھے-

شام ساڑھے چھ بجے جب حضور ایدہ اللہ کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے تو تلاوت قرآن کریم اور اس کے البانین ترجمہ کے ساتھ پروگرام کا آغاز ہوا- اس کے بعد محترم محمد زکریا خان صاحب نے جو اس مجلس میں ترجمانی کے فرائض انجام دے رہے تھے' پہلے سے البانین مہمانوں کی طرف سے تحریراً موصول ہونے والے سوالات پڑھے جن کے جوابات حضور نے اردو زبان میں دئے- ان میں سے چند ایک سوالات اور ان کے مختصر جوابات اپنی ذمہ داری پر پیش ہیں-

☆ پہلا سوال یہ تھا کہ جماعت احمدیہ مولویوں کے خلاف کیوں ہے حالانکہ مولوی تو مسلمانوں کے لیڈر ہیں؟

☆ ایک سوال جو کئی پہلوؤں پر مشتمل تھا کہ کیا تمام مذاہب ایک جیسے ہیں-

اس سوال کے تمام اجزاء کا الگ الگ جواب دیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ قرآن کریم کے مطابق تمام مذاہب جب وہ خدا کی طرف سے نازل ہوئے تھے ایک جیسے تھے- یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ خدا کی طرف سے نازل ہوں اور سچے نہ ہوں- اور قرآن نے اس مسئلے کا یہ حل پیش فرمایا کہ تمام مذاہب ایک جیسے تھے مگر بعد میں انسانوں نے جو ان مذاہب کے ماننے والے تھے جوں جوں وہ نبی کے زمانہ سے دور ہوئے انہوں نے اختلاف پیدا کر لیا- اس لئے مذہب کا قصور نہیں تھا بلکہ لوگوں کا قصور تھا- مذہب تو ٹھیک تھا کیونکہ وہ خدا کی طرف سے تھا- لوگوں کا قصور ہے کہ وہ فرقوں میں بٹ گئے-

حضور نے فرمایا کہ دین حق سب سے اچھا مذہب اس لئے ہے کہ قرآن کریم وہ آخری پیغام ہے جس کی حفاظت کا وعدہ کیا گیا ہے اور جتنی پرانی کتابیں تھیں ان میں سے کسی کی حفاظت کا وعدہ نہیں کیا گیا اور وہ تبدیل ہو گئیں انہیں محرف و مبدل کر دیا گیا- قرآن کریم کے متعلق دشمن کو بھی ماننا پڑتا ہے کہ آج بھی وہی قران ہے جو نبی اکرم ﷺ نے بطور وحی پیش کیا تھا-

☆ ایک دوست نے سوال کیا کہ میں امن پسند ہوں اور میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ ہمارے ملک کوسووا میں کیوں امن نہیں ہے؟ اس کے جواب میں حضور نے فرمایا کہ دنیا میں بہت سی جگہیں ایسی ہیں جہاں امن نہیں ہے- اس کی وجہ لیڈر شپ بھی ہے اور بیرونی طاقتیں بھی ہیں جو کہ اپنا مفاد حاصل کرنا چاہتی ہیں- کوسووا میں اس لئے امن نہیں ہے کہ آپ لوگ مسلمان ہیں اور یورپ کے لوگ مسلمانوں کو پسند نہیں کرتے- بوسنیا میں مسلمانوں کو مٹانے کی کوشش کی گئی مگر اللہ نے انہیں بچا لیا- کوسووا میں اب بھی بڑی طاقتیں مسلمانوں کو مٹانے کی کوشش کر رہی ہیں اس لئے اللہ کی طرف جھکیں کیونکہ اللہ ہی ہے جو مدد کرے تو کوئی دنیا کی طاقت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی-

☆ ایک سوال یہ تھا کہ اسلامی ممالک نے کوسووا کی کتنی مدد کی ہے؟- اس کے جواب میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میرے نزدیک ایک بھی نہیں ہے جس نے مدد کی ہو- اسی طرح ایک اور سوال کیا گیا جس کا جواب حضور نے مختصر دیا- سوال یہ تھا کہ کیا کوسووا کے علماء کے ساتھ آپ کے تعلقات ہیں اور کیسے ہیں؟ حضور نے فرمایا کوسووا کے علماء کو میں نہیں جانتا کہ وہ کیا کر رہے ہیں اور کیا راہنمائی کر رہے ہیں- لیکن اتنا میں جانتا ہوں کہ ابھی تک انہوں نے صحیح راہنمائی نہیں کی- اگر کوئی احمدی مجھے بتائیں تو میں ان سے رابطہ کی کوشش کر سکتا ہوں-

☆ ایک اہم سوال یہ کیا گیا کہ سربین نے ہمارے گھر جلا دئے' ہمارے اہل خانہ وغیرہ کو قتل بھی کیا' خوراک وغیرہ کی بھی مشکلات پیدا کیں- ان حالات میں آپ کی کیا نصیحت ہے؟- اس کا جواب حضور نے تفصیل سے دیتے ہوئے فرمایا کہ ان حالات میں وہی نصیحت ہے جو پہلے کر چکا ہوں- آپ کے لیڈر آپ کو غلط مشورہ دے رہے ہیں اور ان کو پتہ ہی نہیں کہ آپ کے ساتھ کیا ہو رہا ہے- امریکہ نے بڑے بڑے وعدے کئے مگر کبھی مدد کو نہیں آیا- آپ کو امریکہ کبھی مدد نہیں دے گا اور کوئی بڑی طاقت مدد نہیں دے گی- اس لئے میرا مشورہ یہ ہے کہ اللہ کی طرف رجوع کریں اور دعا کریں اگر آپ سچے دل سے دعا کریں گے کہ ہماری صرف تجھ سے التجا ہے کہ تو ہماری مدد فرما اگر آپ یہ دعا کریں گے تو مجھے یقین ہے کہ جیسا کہ قرآن کریم فرماتا ہے کہ جو لوگ دنیا سے منہ موڑ کر اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں اللہ ضرور ان کی مدد کرتا ہے-

حضور انور ایدہ اللہ نے مزید فرمایا کہ یہ صورت حال بہت تکلیف دہ ہے- میں جانتا ہوں کہ دشمن جب حملہ کرتا ہے تو بیٹھ رہنا بہت مشکل ہوتا ہے- لیکن بعض صورتوں میں اٹھ کھڑا ہونا اس سے بھی زیادہ مشکل ہے- حضور نے ایک پرندے کی مثال پیش کی کہ جب شکاری بندوق لے کر نکلتا ہے تو وہ بیٹھ رہے تو بچ جاتا ہے مگر جب اڑتا ہے تو شکاری کا نشانہ بن جاتا ہے-

حضور انور نے فرمایا آپ کے ساتھ وہی کھیل ہو رہا ہے- یہ آپ کی غیرت کو جگاتے ہیں کہ اٹھو اور لڑو- کس سے لڑو گے؟ بندوق والوں سے؟ لڑو گے تو مارے جاؤ گے اور نہیں اٹھو گے تو غیرت کا سوال ہے- حضور نے فرمایا کہ اس وقت اس میں غیرت کا سوال نہیں' عقل کا سوال ہے- اس لئے عقل اور حکمت سے منصوبہ بنائیں اور قرآن کریم بھی یہی تعلیم دیتا ہے-

☆ ایک سوال تھا کہ بوسنیا کے بعد کوسووا کی باری ہے اور ہم نے دیکھ لیا ہے کہ بوسنیا میں کیا ہوا- کوسووا میں نوے فیصد مسلمانوں کی آبادی ہے کیا ہم عربوں سے مدد کی توقع رکھ سکتے ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ نے اس کے جواب میں فرمایا کہ اگر آپ نے لڑنے کا فیصلہ کر ہی لیا ہے تو پھر ویت نام کی مثال پکڑیں- ان کو پتہ تھا کہ کہیں سے مدد نہیں ملے گی اور وہ کسی سے شکوہ نہیں کرتے تھے- ویت نام کی قیادت نے شور نہیں مچایا- انہوں نے کوئی احتجاج نہیں کیا دنیا سے- وہ کہتے تھے ٹھیک ہے ہم بھی مارے جائیں گے اور دشمن بھی مارا جائے گا- اگر آپ چھاپہ مار جنگ لڑیں تو اس سے امکان ہے کہ آپ کو مدد مل سکے کہ آپ کے چھاپہ مار دستے تیار ہو سکیں- ویت نام کا تو کوئی خدا نہیں ہے اپنے ملک کی خاطر قربانیاں دی ہیں- آپ کا تو خدا ہے آپ ایک خدا کو مانتے ہیں اگر آپ ویت نام کی طرح لڑیں گے تو آپ کو لمبا عرصہ نہیں لڑنا پڑے گا کیونکہ خدا آپ کی مدد کو اتر آئے گا- یاد رکھیں کہ ویت نام نے امریکہ جیسی طاقت کو ناکوں چنے چبوا دئے' اس کا سر مٹی میں ملا دیا- امریکہ نے ساری طاقت استعمال کی اس کے باوجود اتنے ذلیل ہو کر نکلے کہ مدتوں تک ان کو یاد رہا اور اپنے ملک میں انہوں نے اس نام کو Ban کر دیا تھا- آج تک ان کی فلمیں دکھائی جاتی ہیں اور ویت نام کی ماریں کھانے والے فوجی مختلف نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہیں-

ایک البانین نے کچھ باتیں سٹیج پر آکر کہنے کی درخواست کی جسے حضور ایدہ اللہ نے منظور فرمایا-

ان کی تقریر کا خلاصہ محترم زکریا خان صاحب نے بیان کیا جس میں انہوں نے کہا کہ وہ احمدیوں کے رویہ سے متاثر ہوئے ہیں- آپ کی کتب میں مبنی بر حقیقت باتیں ہیں اور امام جماعت احمدیہ نے جو نصائح کی ہیں وہ واقعی صحیح اور درست ہیں اس لئے ہمیں لازماً خدا کی طرف رجوع کرنا چاہئے- آخر میں انہوں نے اپنے بیٹے کے لئے دعا کی درخواست کی جس پر حضور نے فرمایا کہ بیماری کی علامات لکھ دیں تو اس کا علاج ہومیو پیتھی میں ممکن ہے- مگر سب سے اچھا علاج تو دعا ہے- اللہ چاہے تو لاعلاج بیماریوں کو بھی شفا بخش سکتا ہے- جس پر انہوں نے کہا کہ خدا کے بارے میں میرا بھی یہی ایمان ہے-

☆ ایک سوال یہ تھا کہ مذہب زیادہ اہمیت رکھتا ہے یا وطن؟ اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا مذہب زیادہ اہم ہے- اس لئے کہ مذہب کے اندر وطن کی محبت بھی شامل ہے-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت ﷺ نے فرمایا حب الوطن من الایمان وطن کی محبت سے دوسری دنیا نہیں مل سکتی۔ مگر مذہب سے دوسری دنیا بھی مل سکتی ہے۔ اس لئے وسیع چیز کو اختیار کریں جس کے اندر دوسری چیزیں شامل ہیں اور مذہب کے اندر وطن کی محبت شامل ہے۔

☆ شریعت اور طریقت ایک ہی چیز ہیں یا الگ الگ؟ اس سوال کے جواب میں حضور نے فرمایا کہ ایک ہی چیز ہیں۔ شریعت اور طریقت ایک جگہ' ایک شخص میں اکٹھی ہو گئیں اور وہ آنحضرت ﷺ ہیں۔ اس لئے ان کی سنت کو پکڑیں اور اس جھگڑے کو چھوڑیں کہ شریعت الگ ہے اور طریقت الگ ہے۔ صوفیوں نے یہ مسئلے گھڑے ہیں۔ آپ کا صوفیوں پر تو ایمان نہیں۔ اسلام کے بانی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے طریق کو پکڑیں جن میں شریعت اور طریقت دونوں جمع ہیں۔

اس کے بعد دعاؤں کی درخواستیں حضور کے ارشاد پر محترم زکریا خان صاحب نے پڑھ کر سنائیں۔ حضور نے فرمایا ان کے نام بتا دیں تا کہ سب ان کے لئے دعا میں شامل ہو جائیں۔ یہ مجلس جو کہ ساڑھے چھ بجے سے شام سات بج کر پچاس منٹ تک جاری رہی اس میں ریجن کے مختلف علاقوں سے 155 البانین مہمان شامل ہوئے۔ اور اجتماعی دعا کے ساتھ یہ مجلس اپنے اختتام کو پہنچی۔

اس کے انتظامات میں مقامی جماعت Giessen نے بہت محنت سے کام کیا۔ جس پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بہت خوشنودی کا اظہار فرمایا اور ریجنل امیر مکرم مبارک احمد صاحب چٹھہ کے کندھے کو تھپتھپاتے ہوئے فرمایا آپ نے بہت اچھے رنگ میں انتظامات کئے ہیں اور امیر صاحب جرمنی محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب سے فرمایا کہ اسی طرح مجالس کا انتظام کیا کریں۔ اس کے بعد حضور انور بیت نور فرینکفورٹ کے لئے روانہ ہو گئے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

27۔ اگست 1998ء

بروز جمعرات انفرادی و فیملی ملاقاتیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حسب معمول صبح دس بجے سے دوپہر ایک بجے تک بعض احباب کو ان کی درخواست پر ملاقات کا شرف بخشا۔ چنانچہ اس روز 48 فیملیز کے 215 افراد نے یہ سعادت حاصل کی۔ ملاقاتوں کے اختتام پر حضور انور نے نماز ظہر و عصر پڑھائیں اور حسب پروگرام ہمبرگ کے لئے روانگی سے قبل سوا پانچ بجے شام بیت نور کے اندر مختلف شعبہ جات میں خدمات سرانجام دینے والے رضاکاروں نے حضور ایدہ اللہ کے ساتھ گروپس کی صورت میں تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جب باہر بیت کے احاطہ میں تشریف لائے تو متعدد احباب و خواتین اپنے پیارے امام کو الوداع کہنے کے لئے موجود تھے۔ حضور ایدہ اللہ نے از راہ شفقت مرد احباب کو شرف مصافحہ عطا فرمایا' بچوں کو پیار دیا اور خواتین کو بھی السلام علیکم کی دعا دی۔ اور پھر دعا کے ساتھ پانچ بج کر چالیس منٹ پر مع قافلہ ہمبرگ کے لئے عازم سفر ہوئے۔ جہاں متعدد احباب اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے چشم براہ تھے۔

28۔ اگست 1998ء

بروز جمعۃ المبارک

آج نماز جمعہ حضور انور نے بیت الرشید ہمبرگ میں پڑھائی اور اس سے قبل خطبہ ارشاد فرمایا جس میں امانت کے مضمون کو قرآنی آیات اور حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے ارشادات اور حضرت مسیح موعود کے بعض حوالہ جات کی روشنی میں بیان فرمایا اور اس کے تقاضوں کے پورا کرنے سے متعلق احباب جماعت کو نصیحت فرمائی۔ (اس خطبہ کا متن قبل ازیں روزنامہ الفضل میں شائع کیا جا چکا ہے)

عرب افراد کے ساتھ مجلس سوال و جواب

شام ساڑھے سات بجے سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الرشید ہمبرگ کے ایک ہال میں تشریف لائے جہاں عرب افراد کو مدعو کیا گیا تھا۔ تلاوت کلام پاک سے آغاز کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا جن میں سے چند ایک سوالات اور ان کے جوابات کا خلاصہ اپنی ذمہ واری پر ہدیہ قارئین ہے۔

☆ پہلا سوال یہ تھا کہ جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد کیا ہے اور اس نے کیا کیا کامیابیاں حاصل کی ہیں؟ اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ مقصد وہی ہے جو پیشگوئیوں میں موجود ہے کہ آنے والا مسیح موعود دین کے لئے دفاعی غرض سے جہاد کرے گا۔ اور یہ مقصد تبھی حاصل ہو سکتا ہے جب یہ جماعت سچی ہو اور خدا اس کا مددگار ہو۔ چنانچہ خدا ہی اس جماعت کا حامی و ناصر ہے اور ہر میدان میں اس کی مدد کر رہا ہے اور کامیابیوں سے نواز رہا ہے۔

تغیر پیدا کرنے کا طریق

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں۔

جب تک تم اپنے اندر تبدیلی پیدا نہیں کرتے۔ جب تک تم اپنے اعمال سے یہ بتا نہیں دیتے کہ اب تم وہ نہیں رہے جو پہلے ہوا کرتے تھے۔ بلکہ تم تمام محنت کرنے والوں سے زیادہ محنت کرنے والے اور تمام قربانی کرنے والوں سے بڑھ کر قربانی کرنے والے ہو۔ تم زمین کے نہیں بلکہ آسمان کی مخلوق ہو۔ اس وقت تک تم دنیا میں کوئی تغیر پیدا نہیں کر سکتے۔"

(مشعل راہ صفحہ 870)

ہر قسم کے نشہ سے پرہیز کرو

حضرت مصلح موعود کے ارشادات

نشوں سے پرہیز

○ چوتھی بات نشوں کا ترک کرنا ہے۔ کئی نشیلی چیزیں ہیں لوگ استعمال کرتے ہیں اور جن کی وجہ سے قوموں کی قومیں ہلاک ہو گئی ہیں۔ چین کے ملک کی اتنی آبادی ہے کہ اپنی وسعت کے لحاظ سے سب سے زیادہ آباد ہے یعنی چالیس کروڑ اس کی آبادی ہے۔ مگر باوجود اس کے جاپان نے جس کی آبادی صرف اڑھائی کروڑ تھی اسے ایسی خطرناک شکست دی کہ جس کی حد نہیں۔ اور یورپ کی چند ہزار فوج نے چین کا دارالسلطنت فتح کر لیا اس کی کیا وجہ تھی؟ یہی کہ چین کے لوگ افیم کھاتے تھے۔ اور پینک میں پڑے رہنے والوں نے لڑنے والوں کے مقابلہ میں کیا کرنا تھا؟

ایک قصہ ہے۔ نہ معلوم کہاں تک صحیح ہے مگر مشہور ہے۔ کہ ایک افیمی پڑا تھا اسے خیال ہوا کہ کوئی مجھے مارنے لگا ہے۔ اس پر اس نے لٹھ اٹھا کر اپنے ہی اوپر دے مارا اور کہنے لگا مجھے کوئی شخص مار گیا ہے لیکن میں نے بھی اسے خوب مارا ہے۔

نشہ ایسی بری چیز ہے کہ نشہ کی عادی قوم کوئی کام نہیں کر سکتی۔ زیادہ نشہ والی چیزیں جسمانی نقصان پہنچاتی ہیں۔ اور جو کم نشہ والی ہوتی ہیں ان سے اگر جسم کو نقصان نہ بھی ہو۔ تو روح کو ضرور ہوتا ہے۔

حقہ کی کثرت

○ ہمارے ملک میں ایک عام نشہ والی چیز حقہ ہے۔ یوں تو اس کا نشہ اس طرح نہیں ہوتا جس طرح دوسری نشہ والی چیزوں کا ہوتا ہے۔ مگر اس کی وجہ سے اعصاب بے حس ہو جاتے ہیں۔ امریکہ سے کوئی کم بخت اسے لایا تھا مگر اب یہ تین سو سال کے عرصہ میں اس قدر پھیل گیا ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ اس میں نشہ ہے۔ حقہ پینے والا رمضان میں کہتا ہے کہ میرے پیٹ میں درد پیدا ہو جاتا ہے اگر میں حقہ نہ پیوں اور اس طرح رمضان کی برکات سے محروم ہو کر سخت گناہ گار بنتا ہے۔ لوگ پہلے تو اس لئے شروع کرتے ہیں کہ اس سے قبض کھل جاتی ہے۔ مگر پھر ان کی ایسی حالت ہو جاتی ہے کہ پاخانہ میں بیٹھ کر تین تین دفعہ چلمیں بھرواتے ہیں۔ ایک شاعر کے متعلق لکھا ہے کہ وہ پاخانہ میں بیٹھ کر حقہ کی نال اپنے منہ میں لے لیتا اور کئی کئی چلمیں پی جاتا۔ بظاہر حقہ پینے والا سمجھتا ہے کہ اس سے طاقت آتی ہے مگر کیا جو لوگ حقہ نہیں پیتے وہ پینے والوں سے کمزور ہوتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ ہر حقہ پینے والا شخص پچھلی عمر میں کھانستا ہی رہے گا اور حقہ پینے والوں کو ہمیشہ کھانسی کا عارضہ لاحق رہے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جو چیز جسم کو سن کر دیتی ہے وہ آخر میں اعصاب کو ڈھیلا اور کمزور کر دیتی ہے اور طاقت زوال کی طرف آ جاتی ہے۔ حقہ صحت کے لئے سخت مضر ہے۔ لوگوں نے پہلے یورپ والوں کو تمباکو استعمال کرتے دیکھا اور پھر حقہ کے رنگ میں اس کی ایجاد کر لی۔ اور یہ اس قدر پھیل گیا ہے۔

ایک سفر میں ایک پٹھان ہمارے ساتھ تھا۔ ایک جگہ اس کی نسوار کی ڈبی گر گئی۔ وہ ایسا پریشان ہوا کہ راستہ میں جو شخص ملتا۔ بڑی لجاجت سے اس سے پوچھتا کہ تمہارے پاس نسوار ہے؟ حالانکہ پٹھان اور لجاجت کیا؟ مگر وہ ایسا گھبرایا ہوا پھرتا کہ اگر کوئی اسے مار بھی لیتا اور نسوار دے دیتا تو شاید وہ اسے یہی کہتا کہ میں تمہارا غلام ہوں۔ پھر ایک سخت گندے شہر میں پہنچ کر جب اس کو نسوار مل گئی تو کہنے لگا اس شہر کو گندہ کیوں کہا جاتا ہے؟ اس سے تو مجھے نسوار مل گئی ہے اس کے نام کے ساتھ تو شریف کا لفظ لگانا چاہئے۔

اس کے نشہ کی عادت ایسی خطرناک ہوتی ہے کہ بعض دفعہ لوگ اس کی ایسی عادت ڈال لیتے ہیں کہ اس کا چھوڑنا طبی طور پر بھی خطرناک ہو جاتا ہے اور بڑی احتیاط چاہتا ہے۔ ایک دوست نے جب نسوار چھوڑی تو اس کے حلق میں زخم ہو گیا۔ پھر یہ اس لئے بھی بری ہے کہ انسان ہو کر ایسی بے جان چیزوں کی غلامی اختیار کرنی پڑتی ہے۔ ایک انسان درختوں کے پتے کھا کر پیٹ بھر سکتا ہے مگر نشوں کے بغیر نہیں رہ سکتا اور ان کی بدترین غلامی اختیار کرنی پڑتی ہے۔

یہاں ایک ایسا گندہ (دین) کا دشمن تھا جو فخریہ کہا کرتا تھا کہ میں بچپن میں ہی سمجھا کرتا تھا کہ کبھی جھکنا کبھی سر ٹیکنا یعنی نماز پڑھنا ایک فضول بات ہے اور اب تو میں دانا اور عقلمند ہوں اور ان حرکات کی لغویت کو خوب اچھی طرح سمجھتا ہوں۔ اس کے پاس کئی لوگ حقہ پینے کے لئے جا بیٹھتے۔ وہ حضرت مسیح موعود کو برا بھلا کہتا رہتا اور وہ سر جھکائے سنتے رہتے۔ اس سے بدترین غلامی اور کیا ہو گی۔

نشہ والے دوسروں کو نشہ میں شریک کرتے ہیں

○ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ نشے والے دوسروں کو بھی اس چیز میں شریک کرنا چاہتے ہیں جو خود استعمال کرتے ہیں۔ ایک معزز دوست کے ہاں ایک دفعہ ان کے ایک بھائی صاحب ملنے کے لئے آئے۔ ایک کمرہ میں ان کا بچہ اور چند اور احمدی بیٹھے تھے۔ ان صاحب نے افیون کی ڈبیہ نکالی اور سب کے آگے پھرائی۔ جب کسی نے بھی اس میں سے کچھ نہ لیا تو اس نے بڑے افسوس سے کہا کیا کوئی بھی نہیں کھاتا؟

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروفیسر راجا نصراللہ خان صاحب

"یہ مائدہ ہے ڈشوں میں اتار کر دیکھو"

آج کا دور سائنس اور ٹیکنالوجی کا دور کہلاتا ہے جس میں بے پناہ علمی اور سائنسی ترقی ہوئی ہے اور مسلسل جاری ہے۔ دراصل یہ ساری سہولتیں بنی نوع انسان کے لئے رب العالمین کی عظیم نعمتوں سے فائدہ اٹھانے اور اس کا شکر ادا کرنے کے اسباب ہیں۔ مغل بادشاہ اور شہنشاہ جن کی ہندوستان بھر میں دھاک اور بڑی شان و شوکت تھی ان کے لئے گرمیوں میں ٹھنڈا پانی مہیا کرنے کی غرض سے وادی کشمیر وغیرہ سے برف کے بڑے بڑے تودے بہزار وقت لائے جاتے اور زیر زمین گہرائی میں دبا دیئے جاتے تھے تاکہ گرمیوں میں ٹھنڈے پانی کا بندوبست ہو سکے اور اب یہ زمانہ ہے کہ ہمارے ہاں درمیانے درجے کے آدمی کو بھی ریفریجریٹر اور کولر کی سہولت اور ٹھنڈک حاصل ہے۔ ہم نے صدر ایوب خان کے زمانہ میں دیکھا کہ ریڈیو اور ٹرانزسٹر عام ہو جانے کے بعد خانہ بدوشوں تک کی "جھگیوں" اور خیموں سے نغموں کی آوازیں سنائی دیتی تھیں لیکن آج سے چالیس پچاس سال پیشتر یہ آسائشیں اور آسانیاں کہاں میسر تھیں۔ بے شک آج کے دور کی سہولتیں اور ایجادات بہت بڑی نعمت ہیں۔

رحمت کو زحمت بنانے والے

یہ امر بہرحال قابل افسوس ہے کہ انسان نے بہت سی سائنسی ایجادات کا غلط استعمال کر کے اچھی اور کار آمد چیزوں کو نقصان اور بربادی کا باعث بنا دیا ہے۔ مثلاً انیسویں صدی کے آخر پر ایک عظیم سائنسی دریافت ریڈیم تھی جس میں کامیابی حاصل کرنے والے دو عظیم سائنسدانوں میڈم کیوری اور ان کے خاوند پائری کیوری کو بیسویں صدی کے شروع میں (1903ء) میں نوبیل پرائز (Nobel Prize) ملا۔ اس ریڈیم کی شعاعوں سے بعض خطرناک امراض کا علاج کرنے میں مدد لی گئی۔ لیکن اسی ریڈیم کے منفی فوائد اور تجربات کے نتیجہ میں ایٹم بم جیسی مہیب اور مہلک چیز بنائی گئی۔ نوبیل پرائز جیسے عظیم اور قابل رشک انعام کا آغاز کرنے والے سویڈن کے سائنسدان ایلفرڈ نوبیل (Al Fred Nobel) خود ڈائنا مائٹ (Dynamite) کے موجد تھے جو کان کنی اور چٹانوں کو توڑنے کے لحاظ سے بڑی مفید ایجاد ہے لیکن اس ڈائنامائٹ کو ہلاک کرنے والے بموں اور گولوں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

اب ہمارے زمانہ کے ٹی۔ وی کو لیجئے جس کی سہولت اور رسائی کو ترقی دے کر ڈش انٹینا کے ذریعہ دور دراز کے مقامات اور ممالک کے پروگراموں کو ہمارے گھروں میں دیکھنا ممکن بنا دیا گیا ہے۔ لیکن اس مفید علمی اور تفریحی ایجاد کا آج کل کے بے راہ اور بے مہار معاشروں نے ایسا غلط استعمال شروع کر رکھا ہے جس کے ذریعہ بچوں اور نوجوانوں یعنی آئندہ کی ذمہ داریاں نبھانے والی نسلوں کو فضول اور حیا سوز پروگرام دکھا کر اخلاقی پستی اور سفلی و جذباتی عیاشی کی اتھاہ گہرائیوں میں دھکیلا جا رہا ہے۔ جبکہ شریف اور وضعدار لوگ اس "جدید سہولت اور مشغلے" کے ہاتھوں بے حد تنگ اور فکر مند ہیں۔ آئے دن ہمارے اخباروں اور رسالوں میں دردمند اصحاب اس ضمن میں گہری تشویش اور احتجاج کا اظہار کرتے رہتے ہیں لیکن افسوس ان کی کچھ پیش نہیں جاتی۔ چند تحریریں یہاں درج کی جاتی ہیں۔

دلی خدشات کا اظہار

فیصل آباد میں "نوائے وقت" کے سینئر نمائندہ احمد کمال نظامی نے ڈش انٹینا سے متعلق ایک مفصل مضمون میں متذکرہ اخبار کی 23۔ جولائی 1997ء کی اشاعت میں تحریر کیا ہے جس کی ایک سرخی یہ ہے۔ ڈش انٹینا۔ نئی نسل بھارت کی ثقافتی یلغار میں اپنا قومی تشخص بھی کھو رہی ہے۔

مضمون سے ایک اقتباس:۔ "ایک طرف ڈش انٹینا کی وجہ سے یہاں مختلف تہذیبوں سے تعارف کا موقع مل رہا ہے وہاں غیر ترقیاتی ممالک کو اپنی ثقافت اور تہذیب کو حریف ملک کی یلغار سے محفوظ رکھنا مشکل ہو گیا ہے۔ اس کی مثال بھارت سے نشر ہونے والے پروگرام ہیں جن سے پاکستان کی تہذیب و ثقافت کو ہدف بنایا جا رہا ہے اور پاکستان کی نئی نسل ڈش انٹینا کی سہولت کی وجہ سے بھارت کی ثقافتی یلغار میں اپنا قومی تشخص تک کھوئے جا رہی ہے۔ ہمارے ملک میں ڈش انٹینا نے ٹیلی ویژن کے ناظرین کے اذہان و قلوب پر منفی اثرات زیادہ مرتب کئے ہیں۔ آج ہمارا نوجوان پہلے سے کہیں زیادہ مغربی تقلید میں مبتلا نظر آتا ہے۔ اخلاقی انحطاط نے پورے معاشرے کو لپیٹ میں لے رکھا ہے اور اس انحطاط کی سب سے بڑی وجہ ڈش انٹینا ہے..... پاکستان میں چونکہ ناخواندگی کی شرح زیادہ ہے اور بیروزگاری بھی کچھ کم نہیں ہے اس لئے فرسٹریشن کے باعث ہماری نوجوان نسل اپنا زیادہ وقت ڈش کے ذریعہ فراہم ہونے والی نشریات کے سامنے بیٹھ کر گزارنے لگی ہے بے راہ روی اب ہمارے معاشرے میں بھی اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ نابالغ لڑکیاں اور معصوم بچیاں تک جنسی حملوں سے محفوظ نہیں رہیں۔"

(نوائے وقت مورخہ 97-7-23 ص 4)

(ب) عروہ خان سنڈے میگزین میں "آج کی ڈش" کے زیر عنوان رقمطراز ہیں۔ "ٹی۔ وی پر ہی ڈش مل چکی ہے لیکن اس کے باوجود اس ڈش کی علیحدہ ڈش لگائے بغیر چھت مکمل نہیں ہوتی۔ یہ وہی فرد تھا ڈش دیکھنے سے پہلے نمازی تھا۔ مسجد میں اہتمام کے ساتھ نماز پڑھتا۔ صبح سویرے اٹھتا۔ سیر کو باغ میں جاتا لیکن اب وہ نمازی رہا نہ ہی قرآن دلجمعی سے پڑھتا تھا۔ جب دیکھو اس کی آنکھوں میں خمار رہتا تھا نیند پوری نہ ہونے کی شکایت کرتا تو میں اس سے اس کی چھت پر موجود ڈش کی شکایت کرتا۔ اس نے بارہا مجھے کہا کہ دیکھ یار فحاشی و عریانی تو دماغ میں ہوتی ہے۔ بے حیائی نگاہ میں ہوتی ہے۔ جب ذہن ان گندگیوں سے صاف ہو تو ڈش انٹینا اور فلمیں اثر نہیں کرتیں۔...... لیکن آہستہ آہستہ اس پر ڈش انٹینا کا اثر پڑ چکا تھا کہ وہ مجھے سلام کرنے نہ رکتا۔ میں اس کے پاس جاتا تو ٹھیک' ورنہ کبھی اس نے مجھے بڑھ کر سلام نہ کیا۔ جو اہتمام سے جمعہ کے دن خوشبو لگا کر' سر پر ٹوپی سجا کر مسجد کو جاتا تھا آج مجھے گھر کے بند کمرے میں سویا ہوا ملا تھا۔ یہ وہی تھا جو اپنی چھوٹی چھوٹی بہنوں کو باہر گلی میں کھیلنے نہ دیتا لیکن اب یہ وہی تھا جو اپنی بہن کو میوزک کنسرٹ میں جانے کے لئے ٹکٹ لا دیتا...... میں سمجھ گیا کہ اس جیسے سینکڑوں نمازی اور قرآن پڑھنے والے آئندہ پانچ سالوں میں اب کہاں سے کہاں پہنچنے والے ہیں...... یہ ڈش آہستہ آہستہ میرے دوست چھین رہی ہے۔"

(نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 97-8-24 ص 17)

(ج) سعیدہ سنجیدہ خان لودھی کی ایک تحریر بعنوان "شاید کہ....." نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 97-9-28 کے ص 18 پر شائع ہوئی ہے اس کا ایک اقتباس پیش کیا جاتا ہے!

"یہ ہمارے ملک کے معمار جو کل اس ملک کے رکھوالے ہیں آج ڈش جیسے ناسور کو دل میں جگہ دیئے بیٹھے ہیں۔ اپنے مذہب کو بھولتے جا رہے ہیں۔ آج ان کے لبوں پر اپنے رب کی حمد وثناء کی بجائے انڈین گانے ہوتے ہیں۔ ان کی صلاحیتیں تخلیقی کاموں میں صرف ہونے کی بجائے تخریبی کاموں میں صرف ہو رہی ہیں۔"

(د) دور کیوں جایئے...... اب تک ڈش کے ذریعہ دیکھے جانے والے بیرونی پروگراموں کی ہولناکیوں کا ذکر ہو رہا تھا لیکن خود ہمارے ملکی ٹی۔ وی کے پروگراموں کا عمومی رنگ کیا ہے اس کے متعلق نوائے وقت مورخہ 97-9-2 ص 4 کی یہ سرخیاں پڑھیئے۔

مخصوص ٹی۔ وی چینل نے بے حیائی پھیلانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ جماعت اہلسنت میوزک پروگراموں کی بھرمار اور ناچ گانے کی یلغار اور مخلوط ڈراموں اور لڑکے لڑکیوں کے ڈانس پر علماء کا اظہار افسوس۔

خبر کی کچھ تفصیل: "جماعت اہلسنت پاکستان کے صدر علامہ قمرالقادری اور ناظم اعلیٰ محمد یونس رضوی نے اپنے ایک بیان میں سرکاری ذرائع ابلاغ پاکستان ٹیلی ویژن اور ایس۔ ٹی۔ این پر میوزک پروگراموں کی بھرمار اور ناچ گانے کی یلغار۔ لڑکے لڑکیوں کے مخلوط ڈانس پر شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے پاکستان جیسے اسلامی ملک میں نئی نسل کو ایسے پروگراموں میں شرکت کی دعوت دینا اور ناچ گانا کروانا نہ صرف اسلامی تعلیمات بلکہ نظریہ پاکستان کے منافی ہے۔ بالخصوص ایس۔ ٹی۔ این پاکستانی معاشرہ میں بے حیائی پھیلانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ایک گہری سازش کے تحت نوجوانوں کو اسلام اور پاکستانی روایات سے دور کیا جا رہا ہے...... انہوں نے کہا کہ ایسی رقص و سرود کی محفلوں میں نوجوان نسل کا ناچنا گانا ہماری ملی اور اسلامی غیرت کو چیلنج ہے۔ موسیقی کے نام پر لوگوں کو سکون دینے والے دراصل عذاب الٰہی کو دعوت دے رہے ہیں اب تو وزیراعظم بھی اعتراف کرتا ہے کہ ٹی۔ وی پروگرام اپنے بچوں سمیت نہیں دیکھ سکتا۔"

(نوائے وقت مورخہ 97-9-2 ص 4)

ایک اور مصیبت

اس وقت بات ایک سائنسی ایجاد یعنی ٹی۔ وی اور ڈش کے غلط اور تشویشناک استعمال کی ہو رہی ہے لہٰذا اس دور کی ایک اور سہولت یعنی لاؤڈ سپیکر کے سراسر غلط استعمال کی طرف بھی توجہ دلانا بے جا نہ ہوگا۔ اس سلسلہ میں نوائے وقت کے فعال نمائندہ مقیم فیصل آباد جناب احمد کمال نظامی کے مضمون مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 97-6-15 ص 4 کی دو سرخیاں ملاحظہ فرمایئے۔

پابندی کی خلاف ورزیاں مسجد کے ساتھ رہنے والے ایک شخص نے مکان بیچنا چاہا مگر اچھی قیمت نہ لگ سکی۔

لاؤڈ سپیکر سے اردو خطبے پر پابندی کا فیصلہ' عملدرآمد بھی کرایا جائے۔ اور تفصیل میں درج ہے۔ "پورے فیصل آباد میں مساجد کے میناروں پر لاؤڈ سپیکروں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں اور زیادہ سے زیادہ پاور میں لگانے کا ایک مقابلہ شروع ہے اور اگر کوئی ان پر اعتراض کرتا ہے تو اسے مذہب دشمن قرار دے کر فساد پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے انتظامیہ نے اذان کے علاوہ سپیکر کے استعمال پر پابندی عائد کی ہوئی ہے لیکن اس پابندی کی پوری دیدہ دلیری کے ساتھ خلاف ورزی کی جاتی ہے۔ اب تو پنجاب حکومت نے بھی مساجد میں سپیکروں کے استعمال پر پابندی عائد کرنے کا اعلان کیا ہے حالانکہ سپیکروں کے استعمال کے بغیر بھی مذہب قائم رہتا ہے لیکن ملاؤں نے سپیکر کو بھی مذہب کا درجہ دے رکھا ہے۔ خدا کے لئے علماء اسلام اس طرف توجہ دیں کہ مساجد کے سپیکر راحت کی بجائے مصیبت بنتے جا رہے ہیں۔ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے گھر کو فروخت کرنے کا پروگرام بنایا لیکن میرے گھر کی اچھی قیمت اس لئے نہیں لگی کہ میرے مکان کی اور مسجد کی دیوار سانجھی تھی اس کی اس بات پر میں حیرت میں گم ہو گیا کہ کیسا زمانہ آگیا ہے کہ نام نہاد علماء نے محض چندہ خوری سے مساجد کے احترام کو

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد زاہد صاحب

سوغات

ملکوں ملکوں کی دلچسپ اور معلوماتی خبریں

گرم ترین صدی

واشنگٹن- بیسویں صدی گزشتہ پانچ سو برسوں کے مقابلے میں گرم ترین صدی ہے- سائنس میگزین میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں دنیابھر میں زمین کی گہرائی اور درجہ حرارت کا تجزیہ کرکے مذکورہ نتیجہ اخذ کیاگیاہے- رپورٹ کے مطابق اس صدی میں زمین کے درجہ حرارت میں 5ء0 ڈگری سنٹی گریڈ (ایک ڈگری فارن ہائیٹ) کا اضافہ ہوا ہے جبکہ اس کے مقابلے میں گذشتہ پانچ صدیوں کے دوران مجموعی طور پر درجہ حرارت ایک درجہ سینٹی گریڈ (دو ڈگری فارن ہائیٹ) بڑھا- زمین کی تہہ سے درجہ حرارت کا اندازہ لگانے کے لئے تحقیق کے دوران دنیا کے مختلف حصوں میں 358 بڑے سوراخ کئے گئے اور ان کی گہرائی 200 سے 600 میٹر تک تھی- 80 فیصد مقامات پر تحقیق سے ثابت ہوا کہ یہاں پر گذشتہ 500 برسوں کے مقابلے میں گرمی میں اضافہ ہوا-

(نوائے وقت 10- اکتوبر 98ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

یونیورسٹی کا نوسالہ طالب علم

واشنگٹن- امریکہ کی ریاست فلوریڈا میں ایک نو سالہ طالب علم اس سال یونیورسٹی میں داخلہ لینے کی تیاری کر رہا ہے جو اس کی ذہانت کی غماز ہے اور نج پارک شہر میں رہنے والا گریگ سمتھ اپنی پیدائش کے پہلے سال ہی حروف ابجد پڑھنا سیکھ گیا تھا دو سال کی عمر میں وہ اپنے رشتے داروں کو سائنس کی کتاب سے زمین کی ماہیت اور تاریخ پڑھ کر سنانے لگا چھ سال کی عمر میں اس کی ذہانت میں تیزی سے اضافہ ہوا اب نو سال کی عمر میں گریگ ہائی سکول میں ہے اور اگلے سال یقینی طور پر اسے کسی بھی یونیورسٹی میں داخلہ مل جائے گا گریگ کی دلچسپی فن تعمیر علم ادویہ 'ہوابازی' سیاسیات اور سفارت کاروں کے شعبوں میں زیادہ ہے اس نے اپنے مستقبل کے بارے میں بتایا ہے کہ وہ ڈاکٹر' انجینئر' اقوام متحدہ میں امریکہ کا سفیر یا امریکہ کا صدر بننا پسند کرے گا-

(روزنامہ اساس فیصل آباد 12- اکتوبر 1998ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کاغذ اور روشنائی سے بے نیاز قلم

لندن- برطانیہ کی برٹش کمیونیکیشن کمپنی کے انجینئرز نے سیاہی اور کاغذ کی ضرورت سے بے نیاز جدید قلم تخلیق کیا ہے- جو گندی ترین لکھائی کو بہتر انداز میں تحریر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے- برطانوی پریس رپورٹ کے مطابق اس "سمارٹ قلم" کا سائز ایک موٹے سگار کا سا ہے اور یہ الیکٹرانک قلم ہے- آپ اس کو کھول کر ہوا یا صاف سطح پر کچھ تحریر کریں پھر آپ اسے بند کر دیں- جونہی آپ اسے بند کریں گے یہ آپ کی لکھی ہوئی تحریر کو اپنی سکرین پر واضح کر دے گا- آپ قلم کے ساتھ اپنا موبائل فون یا موڈم بھی منسلک کر سکتے ہیں- رپورٹ کے مطابق یہ قلم عام سائز کے دس صفحات کی تحریر کو محفوظ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے-

(نوائے وقت 10- اکتوبر 1998ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

لاکھوں ڈالر کا قلمی نسخہ

ایتھنز- یونان نے بارہویں صدی عیسوی کے ایک قلمی نسخے کو خریدنے کے لئے دس لاکھ ڈالر مختص کئے ہیں- اس نسخے میں 250 برس قبل مسیح میں سائنس دان ارشمیدس کے لکھے ہوئے خط کا مسودہ شامل ہے- توقع ہے کہ اس مسودے کی قیمت 8 سے 10 لاکھ ڈالر کے درمیان ہوگی- رپورٹ کے مطابق ارشمیدس نے یہ خط مصر کے ایک لائبریرین کو لکھا تھا جس کے پاس کتابوں کا بیش بہا ذخیرہ تھا- خط میں میکانکی نظریات پر بحث کی گئی تھی-

(نوائے وقت 10- اکتوبر 98ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

صدر ریگن کی یادداشت کھو گئی

واشنگٹن- امریکہ کے سابق صدر رونالڈ ریگن کی یادداشت پوری طرح ختم ہو گئی ہے اور انہیں یہ بھی یاد نہیں کہ وہ کبھی امریکہ کے صدر رہ چکے ہیں- امریکی سابق صدر جو بظاہر صحت مند نظر آتے ہیں دماغی طور پر مفلوج ہو گئے ہیں- ایک امریکی اخبار کے مطابق ریگن اپنی اہلیہ کے علاوہ چند قریبی دوستوں کو ہی پہچان سکتے ہیں- وہ تقریبات میں بھی جاتے ہیں لیکن اپنے کئی دوستوں کو نہیں پہچان سکتے- حیرت کی بات یہ کہ انہیں اب یہ بھی یاد نہیں کہ وہ کبھی امریکہ کے صدر بھی رہ چکے ہیں- واضح رہے کہ انہوں نے آٹھ برس امریکہ میں حکومت کی-

(نوائے وقت 13- اکتوبر 1998ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی منظر

سید ظہور احمد شاہ صاحب

ترکی اور شام کی محاذ آرائی

یہ کتنے افسوس کی بات ہے کہ ابھی دو اسلامی ممالک ایران اور افغانستان کا جھگڑا طے نہیں ہوا تھا کہ ترکی اور شام کی بھی آپس میں ٹھن گئی ہے- جنگ سے نہ تو کبھی کوئی مسئلہ طے ہوا ہے نہ کبھی آگے کو ہو گا اور دو مسلمان ملکوں کا آپس میں لڑائی جھگڑا نہ صرف ان دونوں کے لئے نقصان کا موجب ہو گا بلکہ تمام اسلامی بلاک کی طاقت کو بھی نقصان پہنچے گا- اس بات کو سمجھتے ہوئے مصر کے صدر حسنی مبارک اور ایران کے وزیر خارجہ اپنی اپنی کوشش میں لگے ہوئے ہیں کہ کسی طرح دونوں ملک اپنے معاملات مذاکرات کے ذریعے طے کریں لیکن حالات دن بدن خراب سے خراب تر ہو رہے ہیں اور بعید نہیں کہ دونوں ملک آپس میں الجھ جائیں اور دنیائے اسلام کے دشمنوں کے لئے خوشی اور جگ ہنسائی کا ذریعہ بن جائیں-

اس وقت فوری طور پر جو مسئلہ وجہ نزاع بنا ہوا ہے وہ کرد باغیوں کے لئے شام کی مدد اور ہمدردی کا رویہ ہے- یوں تو کردوں کا معاملہ ترکی کے لئے ہمیشہ سے ہی ایک وجہ نزاع بنا رہا ہے لیکن پچھلے کچھ عرصے سے باغی کردستان ورکرز پارٹی نے ترکی کے جنوب مشرقی علاقے میں ایک آزاد کرد حکومت قائم کرنے کی کوششیں تیز کر دی ہیں اور اس سلسلے میں شام ان باغیوں کی مدد کر رہا ہے-

یہ معاملہ شائد اتنی گھمبیر شکل اختیار نہ کرتا اگر امریکہ اپنے مفادات کے لئے اس میں مداخلت نہ کرتا- امریکہ کا اصل مسئلہ صدام حسین ہے وہ کسی نہ کسی طرح عراق کے اس لیڈر کو منظر سے ہٹانا چاہتا ہے کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ صدام حسین کے ہوتے ہوئے وہ مشرق وسطیٰ میں مکمل اجارہ داری قائم نہیں کر سکتا- اس کے لئے اس نے کردوں کو استعمال کرنے کا حربہ اختیار کیا ہے- کرد عراق ایران اور ترکی میں بٹے ہوئے ہیں- عراقی کردوں کے دو گروہ آپس میں دست و گریباں تھے لیکن اب امریکہ نے ان دونوں میں صلح کروا دی ہے اور ان کو صدام کے خلاف استعمال کرنا چاہتا ہے- اس نئی صورت حال سے ترکی پریشان ہے کیونکہ ترکی نے بھی ہمیشہ کردوں کے مختلف گروہوں کو آپس میں لڑانے کا طرز عمل اختیار کر رکھا ہے- اب اسے فکر لاحق ہو گئی ہے کہ اگر عراق کے کرد آپس میں اکٹھے ہو سکتے ہیں تو ترکی کے کرد بھی ان کی دیکھا دیکھی اسی راہ پر نہ چل کھڑے ہوں- اس لئے ترکی کردوں کے معاملے میں اب زیادہ حساس ہو گیا ہے-

کردوں کے علاوہ دریائے فرات کے پانی کی تقسیم بھی دونوں ملکوں میں وجہ نزاع ہے- حالانکہ مذاکرات کے ذریعہ اس مسئلہ کو حل کیا جا سکتا ہے- اور مستقل بنیادوں پر فرات کے پانی کی تقسیم کا کوئی فارمولا جو دونوں ممالک کے لئے قابل قبول ہو ڈھونڈا جا سکتا ہے- اب شام کردوں کے مسئلہ کو پانی کے مسئلے کے حل کے لئے ترکی پر پریشر ڈالنے کا ذریعہ بنا رہا ہے- جبکہ یہ دونوں مسائل ترکی کے لئے از حد پریشان کن ہیں- پانی کے معاملہ میں ترکی کا ہاتھ شام سے اونچا ہے کیونکہ ترکی فرات کے شروع کے حصہ پر قابض ہے اور اس جگہ تین ڈیم بنانے کا ارادہ رکھتا ہے جن میں سے ایک تو مکمل ہو چکا ہے- شام چونکہ اس معاملے میں بے بس ہے اس لئے اس نے ترکی پر دباؤ بڑھانے کے لئے یہ نیا مسئلہ کھڑا کر دیا ہے-

لیکن ان دونوں مسائل سے بھی زیادہ خطرناک مسئلہ ترکی کا اسرائیل کے ساتھ تعلقات بڑھانے کا مسئلہ ہے- جس پر نہ صرف شام بلکہ دوسرے عرب ممالک بھی پریشان ہیں- کیونکہ اگر اس ترکی اسرائیل اتحاد کو آگے بڑھنے دیا گیا تو مشرق وسطیٰ میں طاقت کا توازن بگڑ جائے گا- اور چونکہ اسرائیل اور ترکی کے درمیان ایک فوجی معاہدہ موجود ہے اس لئے اگر شام اور ترکی کے درمیان جنگ ہوتی ہے تو اسرائیل کا اس میں شامل ہونا کوئی بعید امر نہیں ہے اسی لئے مصر کے صدر حسنی مبارک دونوں ملکوں کے درمیان جنگ کو روکنے کے لئے دونوں ملکوں کے دورے کر رہے ہیں- اگر ترکی اور شام میں جنگ شروع ہوتی ہے اور اسرائیل بھی اس میں شامل ہو جاتا ہے تو صورت حال بہت خطرناک نتائج کی حامل ہو سکتی ہے-

بہرحال ترکی کو چاہئے کہ وہ جنگ کی خطرناک راہ پر چلنے سے احتراز کرے- چاہے اس کے لئے اسے کیسے ہی اشتعال دلایا جائے اس جنگ کے نتیجہ میں تمام مشرق وسطیٰ کا اس میں ملوث ہو جانا یقینی امر ہے جس کے نتائج انتہائی تباہ کن ہو سکتے ہیں اور صرف اسرائیل کے لئے تمام برادر اسلامی ملکوں اور ہمسایوں سے دشمنی اس کے لئے کبھی فائدہ کا سودا نہیں ہو سکتا-

تازہ اطلاعات کے مطابق ترکی اور شام کا جھگڑا ختم ہو گیا ہے- اور مثالی تعلقات قائم کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے-

ڈائنوسار کے انڈے

نئی دہلی- گجرات میں ایک ایسا گاؤں ہے جہاں ہزاروں سال پہلے دنیا سے ختم ہو جانے والے ڈائنوسار کے انڈے آج بھی زمین میں دبے پڑے ہیں- اب یہ انڈے چوری ہو جاتے ہیں- گجرات کے گاؤں میر کڑھی میں بڑی تعداد میں ڈائنوسار کے انڈے زمین میں دبے پائے جاتے ہیں مگر گاؤں کے لوگ ان انڈوں کو بھگوان کا کرشمہ مانتے ہیں ان کی پوجا کرتے ہیں- ان انڈوں کی پہچان کئے جانے کے بعد ہندوستان بھر سے اور پوری دنیا سے سیاح ان کو دیکھنے کے لئے آ رہے ہیں-

(خبریں 12- اکتوبر 1998ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دردناک وفات

○ مکرم رضوان احمد صاحب ابن مکرم ضیاء اللہ خورشید صاحب محلہ دارالرحمت غربی ربوہ مورخہ 31- اکتوبر 98ء بروز ہفتہ گورنمنٹ کالج لاہور کی ایک تقریب میں اچانک وفات پاگئے۔

عزیز رضوان احمد کی عمر 23 سال تھی اور گورنمنٹ کالج لاہور میں M.Sc. زوالوجی کے طالب علم تھے۔ قبل ازیں چند ماہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری' دفتر جلسہ سالانہ اور دفتر نظارت علیاء ربوہ میں خدمت دین کی توفیق پائی۔ اپنے محلہ میں معتمد خدام الاحمدیہ تھے۔ والی بال اور فٹ بال کے بہترین کھلاڑی تھے۔ خدام الاحمدیہ کی سطح پر ہونے والی کھیلوں میں نمایاں حصہ لیتے رہے جو M.T.A. پر دکھائے جاتے رہے ہیں۔ موصوف پانچ بھائیوں میں سے بڑے تھے۔ اور ایک ہی ان کی بہن ہے۔

ان کا جسد خاکی لاہور سے ربوہ لایا گیا مورخہ یکم نومبر کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں مکرم بشیر احمد سیفی صاحب صدر محلہ دارالرحمت غربی ربوہ نے قبر تیار ہونے پر دعا کروائی۔

جنازہ اور تدفین میں احباب جماعت کی کثیر تعداد نے شرکت کی' احباب جماعت سے ان کی مغفرت اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر غلام احمد صاحب سیکھوانی حال بدوملہی مورخہ 19- اکتوبر 1998ء کو اسلام آباد میں وفات پاگئیں۔ موصوفہ کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا جہاں بیت المہدی میں مکرم صوبیدار صلاح الدین صاحب نے جناز پڑھایا۔ بعدہ قبرستان میں عام میں دفن کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر مکرم حافظ راشد جاوید صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ موصوفہ کے درجات بلند فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

گمشدہ ضروری کاغذات

○ مکرم مشہود احمد طاہر صاحب کا ڈرائیونگ لائسنس اور 1950 روپے مع ضروری کاغذات بعد از نماز جمعہ مورخہ 98-10-23 کو اقصیٰ چوک سے رحمت بازار جاتے ہوئے گر گئے ہیں۔ جن صاحب کو ملیں یا اس بارہ میں معلومات ہوں وہ محترم صدر صاحب عمومی کے دفتر یا درجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

مشہود احمد طاہر 16/14 دارالرحمت وسطی ربوہ

خدمت دین کا ایک اہم موقع

احمدی نوجوان آگے بڑھیں

○ معلمین وقف جدید کی کلاس جنوری 1999ء میں شروع ہوگی ایسے نوجوان جو میٹرک پاس ہوں خدمت دین کا جذبہ اور شوق رکھتے ہوں اس اہم موقع سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی زندگیاں دین کی خاطر وقف کریں۔

درخواستیں درج ذیل کوائف اور مقامی صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ ناظم ارشاد وقف جدید کو 30- نومبر 98ء تک ارسال فرماویں۔

نام- ولدیت- سکونت- عمر- تعلیم- مع سند کی فوٹو کاپی دینی مطالعہ- تاریخ بیعت-

(ناظم ارشاد وقف جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تقریب شادی

○ عزیزہ قانتہ سمیرا صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب سابق زعیم انصاراللہ ڈسکہ کلاں کی شادی ہمراہ مکرم سید کلیم الحسن صاحب ابن مکرم سید حمید الحسن صاحب زعیم انصاراللہ سمبڑیاں ضلع سیالکوٹ مورخہ 98-9-10 کو انجام پائی۔ قبل ازیں مورخہ 98-2-2 کو عزیزہ کا نکاح بیت الذکر ڈسکہ کلاں میں نماز ظہر کے بعد مکرم سید سعید الحسن صاحب مربی سلسلہ وہاڑی نے پڑھا تھا عزیزہ قانتہ سمیرا مکرم ڈاکٹر محمد نصراللہ صاحب (آئی اسپشلسٹ) احمدیہ ہسپتال گھانا مغربی افریقہ کی ہمشیرہ ہیں۔ اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم حکیم محمد اسحاق ظفر صاحب رحمٰن کالونی ربوہ لکھتے ہیں برادرم محمد افضل صاحب بیالوجی ڈیپارٹمنٹ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بیٹے شعور احمد کا برین ٹیومر کا میجر آپریشن 29- اکتوبر 98ء کو اسلام آباد کمپلیکس میں ہوا ہے اور انتہائی نگہداشت کے وارڈ I.C.U. میں داخل ہے احباب سے آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم سعید احمد وفا صاحب کارکن الفضل کے بڑے بھائی مکرم منظور احمد صاحب بھٹی دھیر کے کلاں ضلع گجرات شدید بیمار ہیں اور کمزوری بہت ہوچکی ہے۔

○ عزیزم مرزا بلال احمد ابن مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان سب کو شفاء کاملہ عطا فرمائے۔

قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس

○ 21- ویں قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس بروز ہفتہ مورخہ 7- نومبر 1998ء سے بیس یوم کے لئے مرکز میں منعقد ہو رہی ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل اضلاع کے امراء کرام اپنے اپنے اضلاع سے صرف دو' دو نمائندوں کا انتخاب فرما کر نظارت ہذا کو مطلع کر کے بروقت بھجوائیں۔

1- لاہور 2- نارووال 3- سیالکوٹ 4- گوجرانوالہ 5- شیخوپورہ 6- فیصل آباد 7- سرگودھا 8- منڈی بہاؤالدین 9- جھنگ 10- اوکاڑہ

○ نیز 22 ویں کلاس کے پروگرام میں تبدیلی احباب نوٹ فرمالیں رمضان المبارک کی وجہ سے اب یہ کلاس 5- دسمبر 1998ء کی بجائے 28- نومبر 1998ء سے شروع ہو کر 17- دسمبر 1998ء تک ہوگی۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 4

اس قسم کی باتوں کو دیکھ کر مجھے خیال آیا کہ نشے کے عادی دوسروں کو کیوں وہی چیز کھلانے کی کوشش کرتے ہیں؟ اس کی وجہ یہ معلوم ہوئی کہ وہ سب کو نشہ لگانا چاہتے ہیں کہ سب جگہ اس نشہ والے موجود ہوں اور جہاں وہ جائیں انہیں وہ نشہ والی چیز میسر آسکے۔ گویا وہ اپنے فائدہ کے لئے ساری دنیا کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں۔

حقہ پینا چھوڑ دو

○ میں آپ لوگوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم میں سے جو لوگ حقہ پینے کی عادت رکھتے ہیں وہ چھوڑ دیں۔ اور اگر خود نہ چھوڑ سکیں تو اپنے بچوں میں اس عادت کو نہ جانے دیں۔ اول تو ہم یہی چاہتے ہیں کہ حقہ کی عمران کی عمر سے چھوٹی ہو یعنی وہ اپنی زندگی میں ہی حقہ کا خاتمہ کردیں۔ لیکن اگر انہیں اتنا ہی عزیز ہے کہ جیتے جی نہیں چھوڑنا چاہتے تو اپنی عمر کے ساتھ ہی اس کا بھی خاتمہ کریں اور اپنے پیچھے اپنے بچوں میں اسے نہ چھوڑیں۔ لوگ اول اول تو تھوڑی سی تکلیف سے بچنے کے لئے بچے کو کہتے حلقہ سلگا دو۔ مگر چونکہ یہ نشہ ہے اس کو بھی لگ جاتا ہے اور وہ بھی اس کا عادی ہو جاتا ہے۔ تمہیں چاہئے کہ اپنے بچوں تک اس بری عادت کو ہرگز نہ جانے دو۔ یہ ایک لعنت ہے اور ایسی لعنت ہے کہ روٹی کے لئے نہیں مگر اس کے لئے گندی سے گندی اور ذلیل سے ذلیل مجلس میں جانا پڑتا ہے۔ اول تو میں یہی کہوں گا کہ ہر ایک اسے چھوڑ دے ورنہ جن کی عمر تیس سال تک کی ہے وہ تو ضرور چھوڑ دیں۔ اور جن کی عمر تیس اور چالیس کے درمیان ہے وہ بھی چھوڑنے کی کوشش کریں۔ اور جو اس سے بڑی عمر کے ہیں اور اگر نہ چھوڑ سکیں تو اپنی اولاد کو ضرور یہ کہیں کہ

من نہ کردم شما حذر بکنید

(انوار العلوم جلد 5 ص 436)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 5

بھی داؤ پر لگا رکھا ہے۔"

(نوائے وقت 97-6-15 ص 4)

ایک منفرد ڈش اور امید

افزاء چینل

اب تک ہم چاروں طرف پھیلے اور چھائے ہوئے خطرناک ڈش اینٹینا اخلاق سوزٹی۔ وی چینلز اور ضمناً لاؤڈ سپیکر کے غلط استعمال کے متعلق مختلف حوالوں سے افسوسناک اور تشویشناک صورت حال کا تذکرہ کر رہے تھے جو ہمارے موجودہ معاشرے اور آنے والی نسلوں کے لئے تباہ کن اثرات پیدا کر رہی ہے اور جس کے بارے میں وطن عزیز کے دردمند اور اہل نظر اصحاب وقتاً فوقتاً صدائے احتجاج بلند کرتے رہتے ہیں لیکن بہت ہی امید افزاء ہے یہ بات کہ اس دور پر آشوب اور مادہ پرست دنیا میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک ایسے ڈش اور ٹی۔ وی کی سہولت بھی موجود ہے جو ہر طرح کے اخلاق سوز اور ذہنی و جذباتی پستی کا پرچار کرنے والے پروگراموں سے کلیتہ "مبرا ہے اور جس پر ناظرین کرام کی ذہنی' اخلاقی' روحانی اور جسمانی بالیدگی اور بہتری کے لئے پیش کئے جانے والے بے شمار پروگراموں میں مندرجہ ذیل پروگرام بھی شامل ہیں۔

قرآن کریم کی تلاوت۔ ترجمہ اور درس

جمعہ کا خطبہ جو ساری دنیا میں باقاعدگی سے سنا جاتا ہے۔

مجلس عرفان جس میں دور حاضر کے مسائل اور ان کے جوابات پیش کئے جاتے ہیں۔

علم و عرفان کی یہ مبارک مجلس اردو۔ عربی اور انگریزی زبانوں میں الگ الگ انعقاد پذیر ہوتی ہے۔

مختلف زبانیں سکھانے کا اہتمام جس میں ایک نمایاں زبان اردو ہے مختلف علمی مضامین۔ تقاریر اور مقابلے۔

دنیا بھر کے ناظرین اور سامعین کے لئے ہومیو پیتھک علاج کی وضاحت و تدریس کھیلوں اور ورزشی مقابلوں کی ریکارڈنگ دکھانے کا اہتمام۔

دنیا بھر سے مختلف ممالک اور زبانوں میں تیار کردہ معلوماتی۔ دلچسپ اور تعمیری پروگرام۔

دنیا کی کئی زبانوں میں پیش کی جانے والی عالمی خبریں یہ ہیں چند منفرد پروگرام جو احمدیہ ٹیلی ویژن ایم۔ ٹی۔ اے انٹرنیشنل سے پیش کئے جاتے ہیں۔ ایک اور غیر معمولی اور دنیا بھر میں امتیازی شان یہ ہے کہ ایم۔ ٹی۔ اے کی نشریات چوبیس گھنٹے جاری رہتی ہیں اور بفضلہ تعالیٰ ایک لحظہ کے لئے بھی کوئی غیر اخلاقی یا غیر معیاری چیز پیش نہیں کی جاتی جو دیکھنے والوں پر کسی قسم کا برا اور منفی اثر ڈال سکے۔

غضب کیا ہے جو کانٹوں سے پیار کر دیکھا
اب آؤ پھولوں کو بھی ہمکنار کر دیکھو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: 2- نومبر- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 18 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ
3- نومبر- غروب آفتاب 5-19
4- نومبر- طلوع آفتاب 6-26

عالمی خبریں

عراق پر امریکی حملے کا خطرہ

امریکی وزیر دفاع ولیم کوہن اس وقت اپنا غیر ملکی دورہ منسوخ کر کے واپس امریکہ پہنچ گئے، جب یہ خبر ملی کہ عراق نے اقوام متحدہ کے معائنہ کاروں سے تعاون ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ امریکی وزیر دفاع نے کہا کہ ابھی عراق پر حملے کا فیصلہ نہیں کیا۔ اپنے تمام اتحادیوں اور سلامتی کونسل کے ارکان سے رابطہ کر کے حتمی اقدام کا فیصلہ کریں گے۔ تمام آپشنز پر غور کر رہے ہیں۔

افغانیوں کو ایران سے نکلنے کا حکم

لاکھوں افغانیوں کو ایران کی حکومت نے تین ہفتے کے اندر اندر ایران سے نکل جانے کا حکم دیا ہے۔ ایرانی حکام نے کہا ہے کہ مہلت ختم ہونے کے بعد سخت کارروائی کی جائے گی۔

امریکہ اسرائیل نیا معاہدہ

امریکہ اور اسرائیل نے یروشلم میں ایک نئے فوجی معاہدے پر دستخط کئے ہیں اس معاہدے کے تحت اگر کسی مسلم ملک نے اسرائیل کے خلاف کارروائی کی تو امریکہ اسرائیل کے ساتھ مل کر اس کا جواب دے گا۔ امریکی ترجمان نے کہا ہے کہ خطے میں مسلم ممالک کی بڑھتی ہوئی فوجی قوت خصوصاً ایران کا میزائل پروگرام خطرناک ہے۔

وسطی امریکی ممالک میں طوفان

وسطی امریکہ کے ملک نکاراگوا میں تودے گرنے سے ساڑھے چار صد افراد ہلاک ہو گئے سانحہ رات کے وقت پیش آیا۔ امدادی پارٹیوں اور ہیلی کاپٹروں کو متاثرہ مقام تک پہنچنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

قرآن کو ثالث بنا لو

افغان سربراہ ملا عمر نے سعودی عرب کو پیشکش کی ہے کہ وہ اسامہ کے معاملے میں قرآن کو ثالث بنا لیں۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب کے ساتھ سفارتی تعلقات منقطع نہیں ہوئے۔ اسامہ کے علاوہ اور کسی مسئلے پر اختلافات نہیں۔ سعودی عرب علماء کا تعین کرے۔ ہمیں شرعی فیصلہ قبول ہو گا۔

بیماریاں

روس میں 25 لاکھ افراد ٹی بی کا شکار ہیں۔ ویت نام میں لال بخار سے 346 افراد ہلاک ہو گئے۔

داڑھی منڈانے سے نمبر کم

افغانستان میں وزارت امر بالمعروف و نہی عن المنکر نے ننگرہار کے کالج اور یونیورسٹی کے طلباء کو وارننگ دی ہے۔ داڑھی کٹوانے اور غیر اسلامی بال رکھنے پر ان کے نمبر کاٹ دیئے جائیں گے۔

فلسطین بمقابلہ ایران

فلسطینی اتھارٹی نے ایران کے مذہبی پیشوا آیت اللہ خامنہ ای کو کہا ہے کہ وہ یاسر عرفات کے خلاف غیر مناسب زبان استعمال نہ کریں۔ اگر وہ عادت سے مجبور ہیں تو لفظ سوچ سمجھ کر استعمال کریں۔

نیٹو کی ایک اور اپیل

نیٹو نے ایک بار پھر کوسووو کے معاملے میں سربوں پر حملہ کرنے کی بجائے اپیل کر دی ہے۔ اس اپیل میں کہا گیا ہے کہ اگر سربوں نے اپنی ساری فوج نہ نکالی تو 48 گھنٹوں میں اس پر حملہ کر دیا جائے گا۔

ملکی خبریں

آپریشن فیصلہ کن ہو گا

گورنر سندھ نے کہا ہے کہ ماضی کی غلطیاں نہیں دوہرائیں گے۔ آپریشن فیصلہ کن ہو گا۔ بدامنی کی ذمہ دار کوئی ایک جماعت نہیں ہے۔ حکومت کے پاس سات سو دہشت گردوں کے نام موجود ہیں۔ چیف جسٹس سے عدالتی فیصلے جلد کرانے کی درخواست کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ میرے کوئی سیاسی عزائم نہیں۔ انتظامی امور چلانے کے لئے غیر سیاسی لوگوں کو مشیر مقرر کیا جائے گا۔ چھوٹی چھوٹی سطح پر آپریشن کیا جائے گا۔ قتل کے تمام کیس ری اوپن کئے جائیں گے۔

سب کے خلاف کارروائی کریں

وزیر اعظم نے سندھ انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ صرف ایم کیو ایم کے خلاف آپریشن محدود نہ کرے بلکہ سب مجرموں کو پکڑے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ کے سیاسی لوگوں کو تنگ نہیں کیا جائے گا۔ حکومت کا مقصد کسی سیاسی جماعت کے خلاف کارروائی نہیں بلکہ کراچی سے بدامنی کا خاتمہ ہے فوری نتائج کے خواہاں ہیں۔ لمحہ بہ لمحہ رپورٹ دی جائے۔

امن بحال ہوتے ہی

وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ کراچی میں امن و امان بحال ہوتے ہی گورنر راج ختم ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کو اس لئے حکومت بنانے کو نہیں کہا گیا کیونکہ اس کے پاس اکثریت نہیں تھی۔ سندھ میں امن کا قیام پورے ملک کا مطالبہ تھا۔

الطاف حسین کا بیان

ایم کیو ایم کے سربراہ الطاف حسین نے کہا ہے کہ گورنر راج ہمیں مٹانے کی سازش ہے۔ حکومت بھیانک آپریشن کرے گی۔ مقتدر حلقوں کو استعمال کرنے کا منصوبہ ملکی سلامتی کے لئے بہتر نہیں۔ فوج اور مہاجروں میں غلط فہمیاں دور ہو رہی تھیں۔ ہمیں حکیم سعید کے قاتلوں کا علم ہوتا تو حکومت کی مدد کرتے۔ دہشت گردوں کا تعلق خواہ کسی جماعت سے ہو ہم لاتعلقی کا اعلان کرتے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ سندھ کی نسبت پنجاب میں امن و امان کی صورتحال زیادہ خراب ہے۔

مارشل لاء یا اسلامی انقلاب

محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ نواز شریف برسراقتدار رہے تو مارشل لاء یا اسلامی انقلاب آئے گا۔ عالمی مالیاتی ادارے، عدلیہ اور فوج آگے بڑھ کر نواز شریف کو اقتدار سے نکال باہر کریں۔ سنگین ملکی صورت حال سے نبٹنے کے لئے غیر جانبدار حکومت قائم کی جائے۔ سندھ میں گورنر راج نافذ کر کے بہت بڑی غلطی کی گئی ہے۔ یہ عوام کے بنیادی حقوق سلب کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ گورنر راج کے نفاذ سے سندھی عوام میں مرکز کے خلاف نفرت پیدا ہو رہی ہے۔

اندر کی کہانی

بتایا گیا ہے کہ الطاف حسین قاتل دینا چاہتے تھے مگر رابطہ کمیٹی نے مخالفت کر دی۔ وزیر اعظم نے 22۔ اکتوبر کو ہی اپنا مطالبہ واضح کر دیا تھا۔ الطاف نے بیان دینا چاہا تو رابطہ کمیٹی نے کہا اس طرح عوام کو ہمارے ملوث ہونے کا یقین ہو جائے گا۔ اگلی ملاقات پر وفد نے آنے سے انکار کر دیا۔ وزیر اعظم ناراض ہوئے تو فوراً پہنچ گئے۔ قاتل کے ذکر پر سکھر کا واقعہ چھیڑ دیا۔

سیاسی سرگرمیوں پر پابندی

کراچی میں جلسے جلوسوں اور سیاسی سرگرمیوں پر پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ حقیقی کا جلسہ منسوخ کر کے حقیقی کے 8 رہنماؤں سمیت 300 کارکنوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ رینجرز پولیس اور حقیقی کے کارکنوں میں جھڑپ ہو گئی۔ ہوائی فائرنگ آنسو گیس کی شیلنگ کی گئی۔ کارکن رینجرز کی گاڑیوں کے آگے لیٹ گئے۔ متعدد زخمی ہو گئے۔

سپریم کورٹ میں چیلنج

سندھ میں گورنر راج کو سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا گیا ہے۔ درخواست گزار کا کہنا ہے کہ حکومت نے ایم کیو ایم کے خلاف کارروائی شریعت بل کی مخالفت کی بناء پر کی ہے۔

سیکیورٹی رسک

بزرگ سیاستدان اشتیاق اظہر نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم سیکیورٹی رسک بن گئی تھی۔ گورنر راج کا نفاذ درست ہے حکومت کے پاس اس کے سوا اور کوئی راستہ نہ تھا۔

ضمیر مطمئن ہے

سندھ کے معطل وزیر اعلیٰ لیاقت جتوئی نے کہا ہے کہ میرا ضمیر مطمئن ہے۔ میں نے نہ کسی کو قتل کرایا نہ کسی قاتل کو پناہ دی۔ انہوں نے کہا کہ حکیم سعید کے قتل میں ایم کیو ایم کے ملوث ہونے کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ عدالتی ٹریبونل میں سب کچھ سامنے آ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میں پارٹی ڈسپلن کا پابند ہوں اسمبلی معطل کرنے اور گورنر راج کے خلاف عدالت میں نہیں جاؤں گا۔ ان اقدامات سے مطلوبہ مقاصد پورے ہونے چاہئیں۔

پیر صاحب پگاڑا کا تبصرہ

پیر صاحب پگاڑا نے کہا ہے کہ اسلام آباد کے ایوانوں میں جھاڑو پھرے گا۔ جو بچ گیا حکمران ہو گا۔ ڈھیلا گورنر راج مسئلہ کا حل نہیں۔ اب بہت کچھ ہو گا۔ عوام اپنی آنکھیں اور کان کھلے رکھیں۔ نواز شریف شریعت بل لپیٹ کر رکھ دیں۔ حق پرستوں (ایم کیو ایم) نے ہم مطلب پرستوں سے مدد مانگی تو حاضر ہیں۔

فون سننے سے انکار

ایم کیو ایم کے الطاف حسین نے لندن سے کئی بار وزیر اعظم سے رابطہ قائم کرنے کی کوشش کی۔ مگر ہر بار وزیر اعظم نے ان سے بات کرنے سے انکار کر دیا۔

ہر قسم کے جدید و روایتی زیورات کا مرکز
قمر جیولرز گول بازار ربوہ
پروپرائیٹر: میاں قمر لطیف
☎: 04524-589

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
● ہر ماہ 7-6-5 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ
کوٹھی نمبر 1 دارالاسلام غربی ربوہ ☎ 213655 212755
● ہر ماہ 12-11-10 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سیٹلائٹ روڈ راولپنڈی ☎ 415845
● ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل منی ماڈل ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا
☎: 214338
● ہر ماہ 23-22-21 تاریخ محمود آباد نمبر 3 نزد پوسٹ آفس کراچی نمبر 44 ☎ 5889743
● ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX: 219065 ☎: 291024